
# 23

آیات نمبر 153 تا 162 میں اہل ایمان کو صبر اور نماز سے صرف اللہ ہی سے مدد طلب کرنے کی ہدایت۔ مصیبت پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری۔ وضاحت کہ صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے چکر لگانا حج اور عمرہ کا حصہ ہیں۔ کفار پر اللہ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مجھ سے مدد طلب کیا کرو، یقیناً
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو
جائیں انہیں مُردہ مت کہا کرو، بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا ادراک
نہیں کر سکتے وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ اور ہم کچھ خوف اور
بھوک سے اور کچھ مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے لازماً تمہیں آزمائیں گے، اے
نبی ﷺ! آپ ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ کہ ان لوگوں پر جب کوئی
مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف
لوٹ کر جانا ہے اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات
ہوں گی اور اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں اِنَّ

الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ بیشک صفا اور مروہ کی پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں
سے ہیں، لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی
کے چکر لگائے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں ہے وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اور جو شخص خوش دلی کے ساتھ کوئی نیکی کرے گا تو یقیناً اللہ بڑا
قدر دان ہے اور سب جاننے والا ہے حج کی عبادت جس کی ابتداء ابراہیم (علیہ السّلام) کے
زمانے میں ہوئی تھی ظہور اسلام تک کسی نہ کسی حالت میں جاری وساری تھی، لیکن اس دوران
مشرکین مکّہ نے صفا اور مروہ کے درمیان بہت سے بت نصب کر لئے تھے۔ مسلمانوں کو تردد تھا
کہ ان بتوں کا طواف شرک ہے اس لئے گناہ کا کام ہے۔ اس آیت میں وضاحت کر دی گئی کہ
تمہارا ان بتوں سے کوئی تعلق نہیں، لیکن صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے چکر لگانا حج اور عمرہ کا
حصہ اور عین عبادت ہے۔ فتح مکہ کے بعد ان بتوں کو توڑ دیا گیا تھا اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَآ
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِ ۙ
اُولٰٓىِٕكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ۙ بیشک جو لوگ ہماری نازل کی
ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے اپنی
کتاب میں واضح کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ بھی لعنت بھیجتا ہے اور سب لعنت
بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا
فَاُولٰٓىِٕكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾ سوائے ان لوگوں کے
جو توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق بات کو صاف صاف بیان کر دیں تو میں

بھی انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہوں اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ بیشک جنہوں نے کفر اختیار کیا اور
کفر کی حالت ہی میں مر گئے، ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ یہ لوگ
ہمیشہ اسی لعنت میں مبتلا رہیں گے، نہ تو ان پر سے کسی وقت عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
نہ ہی انہیں عذاب میں مہلت دی جائے گی